SSLC MODEL EXAMINATION, FEBRUARY - 2019

URDU

First Language - Paper I

Time : 1½ Hours | Total Score : 40

Questions & Model Answers

പൊതുനിർദ്ദേശങ്ങൾ :

- ആദ്യത്തെ 15 മിനിറ്റ് സമാശ്വാസ സമയമാണ്. ഈ സമയം ചോദ്യങ്ങൾ വായിക്കുന്നതിനും ഉത്തരങ്ങൾ ആസൂത്രണം ചെയ്യുന്നതിനും ഉപയോഗിക്കാവുന്നതാണ്.
- 1 മുതൽ 6 വരെയുള്ള എല്ലാ ചോദ്യങ്ങൾക്കും ഉത്തരം എഴുതേണ്ടതാണ്.
- 7 മുതൽ 13 വരെയുള്ള ചോദ്യങ്ങളിൽ ഏതെങ്കിലും അഞ്ചെണ്ണത്തിന് മൂന്നോ നാലോ വാചകങ്ങളിൽ ഉത്തരം എഴുതുക.
- 14 മുതൽ 19 വരെയുള്ള ചോദ്യങ്ങളിൽ ഏതെങ്കിലും നാലെണ്ണത്തിനുമാത്രം നാലോ അഞ്ചോ വാചകങ്ങളിൽ ഉത്തരം എഴുതുക.

Score

1 سے 6 تک کے تمام سوالوں کے جواب لکھیے۔

1   **1.** نظم "ستاتی ہے مفلسی" کا شاعر کون ہے ؟ چن کر لکھیے۔

[(a) نظیر اکبرآبادی (b) فیض احمد فیض (c) سدرشن فاخر]

1   **2.** نیچے چند کرداروں کے نام دیے گئے ہیں۔ ان میں سے ڈرامہ "دستک" کے کرداروں کو چن کر لکھیے۔

[(a) وحید (b) ڈاکٹر زیدی (c) ظفر علی (d) برہان]

1   **3.** غزل سب لوگ پسند کرتے ہیں۔ پسندیدہ کسی ایک غزل گو شاعر کا نام چن کر لکھیے۔

[(a) غالب (b) علی عباس حسینی (c) لیو ٹالسٹائی (d) پریم چند]

2   **4.** خانہ 'الف' کو خانہ 'ب' سے ملائیے :

الف	ب
کاغذ کی کشتی	فیض احمد فیض
اپنا حصہ مانگیں گے	سدرشن فاخر
غریبوں کا مسیحا	شکیل بدایونی
یہ وقت کی آواز ہے	ندا فاضلی

1. a) نظیر اکبرآبادی

2. b) ڈاکٹر زیدی d) بُرہان

3. a) غالب

4.

ب	الف
سدرشن فاخر	کاغذ کی کشتی
فیض احمد فیض	اپنا حصّہ مانگیں گے
ندا فاضلی	غریبوں کا مسیحا
شکیل بدایونی	یہ وقت کی آواز ہے

5. نیچے چند اشعار دیے گئے ہیں۔ ان میں سے بچپن کے بارے میں لکھا ہوا شعر چن کر لکھیے : 2

ب ہم نے صدیوں میں یہ آزادی کی نعمت پائی ہے
سیکڑوں قربانیاں دیکر یہ دولت پائی ہے

ب کڑی دھوپ میں اپنے گھر سے نکلنا
وہ چڑیا وہ بلبل وہ تتلی پکڑنا

ب اپنی آزادی کو ہم ہرگز مٹا سکتے نہیں
سر کٹا سکتے ہیں لیکن سر جھکا سکتے نہیں

6. مناسب حروف چن کر خانہ پورا کیجیے : 2

اٹھارہ برس پہلے ____ واقعہ ہے۔ اس زمانے ____ میری پریکٹس خوب چلتی تھی۔ ایک رات کو میں دیر ____ گھر پہنچا اور پہنچتے ہی بستر ____ گر پڑا۔

[میں کا پر سے]

5. ب کڑی دھوپ میں اپنے گھر سے نکلنا وہ چڑیا وہ بلبل وہ تتلی پکڑنا

6. اٹھارہ برس پہلے کا واقعہ ہے۔ اس زمانے میں میری پریکٹیس خوب چلتی تھی۔ ایک رات کو میں دیر سے گھر پہنچا اور پہنچتے ہی بستر پر گر پڑا۔

7 سے 13 تک کے سوالوں میں سے کسی پانچ کے جواب تین یا چار جملوں میں لکھیے۔ 5x3=15

7. ''ہندوستان کی روح گاؤں میں ہے۔'' بچو! گاؤں کی خوبصورتی اور خصوصیات پر آپ کے خیالات لکھیے۔ 3

8. لکشمی کا بیٹا ساجن آئی۔ اے۔ ایس پاس کر کے کلکٹر بن گیا ہے۔ اگر آپ کو ان سے ملنے کا موقع ملا تو آپ کیا کیا سوالات کریں گے ؟ تین سوالات تیار کیجیے۔ 3

7. گاؤں میں ہرے بھرے کھیت ہیں۔ گاؤں کا نظارہ بہت خوب صورت ہے۔ گاؤں میں تازہ تازہ ہوا اور پانی ملتے ہیں۔ گاؤں کی فضا خوش گوار ہے۔

8. ☆ آپ نے آئی اے ایس کے لیے کہاں پڑھا تھا؟

☆ آئی اے ایس کے لیے کس نے آپ کی ہمّت افزائی کی ہے؟

☆ آئی اے ایس ملتے ہی آپ کو کیا محسوس ہوا؟

9. ''دماغی اور جسمانی صحت قائم رکھنے میں یوگا مدد کرتی ہے۔'' یوگا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں۔ چند جملے لکھیے۔ 3

10. انسان کی خاطر جو بھگوان سے لڑتی تھی 3

وہ پیاسی زمینوں پر اتری تھی گھٹاؤں سی

شاعر ندا فاضلی نے مدر تریسا کے بارے میں کیا خوب کہا ہے۔ وہ ساری دنیا کے لیے ایک نمونہ ہے۔

بچو! مدر تریسا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں ؟ چند جملے لکھیے۔

9. یوگا ایک قسم کی ورزش ہوتی ہے۔ دماغی اور جسمانی صحت قائم رکھنے میں یوگا مدد کرتی ہے۔ یوگا خالص ہمارے ملک ہندوستان کی دین ہے۔ یوگا گرو پتنجلی ہے۔ ان کی کتاب 'یوگا سوترا' بہت مشہور ہے۔

10. مدر تریسا انسانی خدمت کرنے والی تھی۔ انھوں نے لاچاروں، مریضوں اور غریبوں کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی تھی۔ مدر تریسا بے کسوں کا سہارا بن کر سب کا آنسو پونچھتی تھی۔ وہ غریبوں کا مسیحا کے نام سے جانے جاتی ہے۔

11. ''آج کل لوگوں نے محنت کرنا چھوڑ دیا ہے۔ 3

دوسروں کی محنت کا پھل کھا رہے ہیں۔''

محنت مزدوری کی اہمیت پر ایک نوٹ لکھیے۔

12. دوستی اور بھائی چارگی بڑھانے میں تہواروں کی بڑی اہمیت ہے۔ پسندیدہ کسی ایک تہوار کے بارے میں مختصر نوٹ لکھیے۔ 3

13. ''اتفاق سے ظفر علی کی نظر قریب کھڑے آم کے پیڑ پر پڑی۔ وہ دیر تک اس کو دیکھتا رہا اور اسے سینے سے لگایا۔'' 3

بچو! آم کا پیڑ دیکھ کر ظفر علی کے دل میں کیا کیا خیالات ابھر آئے ہوں گے ؟ ایک نوٹ لکھیے۔

11. محنت مزدوری کرنا سب سے عظیم کارنامہ ہے۔ محنت مزدوری کرنے سے ہمیں مال و دولت کے ساتھ عزّت بھی ملتی ہے۔ محنت مزدوری کرنا عمدہ تہذیب ہے۔ محنت مزدوری کرنے والوں سے دنیا کی چال چلن اچھی چل رہی ہے۔

12. اونم میرا پسندیدہ تہوار ہے۔ یہ کیرالا کا قومی تہوار ہے۔ اونم کے موقع پر لوگ گھروں کے آنگن میں پوکلم بناتے ہیں۔ اونم کے دن گھر گھر میں مہابلی آنے کا بھروسہ ہے۔ اونم کے دن لوگ اچھے کپڑے پہنتے، عمدہ غذائیں کھاتے اور مختلف قسم کے کھیلوں میں لگے ہوتے ہیں۔

13. یہ ایک دم کی میری شرارت کا اثر ہے۔ سالوں پہلے کا میرا غصّہ اب لوگوں کا سہارا بن گیا ہے۔ یہ آم کا پیڑ میری محنت کا پھل ہے۔ یہ انسان کے ساتھ ساتھ پرندوں اور جانوروں کو بھی کام آرہا ہے۔

14 سے 19 تک کے سوالوں میں سے کسی چار سوالوں کے جواب چار یا پانچ جملوں میں لکھیے۔ **4x4=16**

14. کہانی ''انڈا ہے یا دانہ'' آپ نے پڑھی ہوگی۔ اس میں محنت اور تندرستی کے بارے میں بیان کیا ہے۔ **4**

(a) اس کہانی کے دو کرداروں کے نام لکھیے۔

(b) پسندیدہ کسی ایک کردار پر نوٹ لکھیے۔

15. **4**

مفلس کا درد دل میں کوئی ٹھانتا نہیں
مفلس کی بات کو بھی کوئی مانتا نہیں

اس شعر میں شاعر مفلسی کے بارے میں کیا بیان کرتا ہے۔ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

16. مختلف ریاستوں کے مناظر کا لطف اٹھاتے ہوئے ارون بابو اور اس کے ساتھی دلّی پہنچے۔ سفر کے دوران انھوں نے بہت سی تاریخی عمارتیں دیکھی ہوں گی۔ **4**

(a) دو تاریخی عمارتوں کے نام لکھیے۔

(b) پسندیدہ کسی ایک پر چند جملے لکھیے۔

14. a) بادشاہ اور دادا میاں کہانی 'انڈا ہے یا دانہ' کے دو کردار ہیں۔

b) اس کہانی میں دادا میاں میرا پسندیدہ کردار ہے۔ کیوں کہ وہ بہت بوڑھا ہو گیا ہے۔ پھر بھی وہ اپنے بیٹے اور پوتے کے مقابلے میں زیادہ گنا صحت مند ہے۔ وہ پیدل چل سکتا ہے۔ اس کی کمر سیدھی ہے۔ آنکھوں کی روشنی بہت تیز ہے۔ سننے کی طاقت اس کے ہاں خوب تر ہوتی ہے۔

15. یہ شعر مشہور شاعر نظیر اکبر آبادی کا لکھا ہوا ہے۔ ان کی نظم 'مفلسی' کا یہ شعر بڑا خوب صورت اور فکر انگیز بھی ہے۔ شاعر اس نظم میں غریبی اور مفلسی کا دکھاوا بیان کرتا ہے۔

اس شعر میں شاعر مفلس کی زندگی کے چند حالات کا ذکر کر رہا ہے۔ کہ کوئی دوسرا آدمی مفلس کا درد سمجھنے اور اس کا سہارا بننے کے لیے تیار نہیں ہوتا ہے۔ اس دنیا میں مفلس لوگوں کا کہنا سننے اور ماننے کے لیے کوئی بھی تیار نہیں ہوتا ہے۔

16. a) تاج محل اور قطب مینار۔

b) تاج محل میری پسندیدہ ایک تاریخی عمارت ہے۔ یہ دہلی کے قریب آگرہ میں واقع ہے۔ مغل بادشاہ شاہ جہاں نے جمنا ندی کے کنارے یہ محل بنوائی ہے۔ یہ محل بادشاہ کی دل عزیزہ بیوی ممتاز محل کی یادگار ہے۔ سنگ مرمر سے اس کی تعمیر ہوئی ہے۔ یہ دنیا کے سات عجائبات میں ایک ہے۔ تاج محل ہندوستان کی شان ہے۔

17. نیچے دیے گئے اشارے غور سے پڑھیے اور سدرشن فاخر کا ایک سوانحی نوٹ تیار کیجیے۔ **4**

سدرشن فاخر
پیدائش : ۱۹۳۸ء فیروز پور
وفات : ۲۰۰۸ء جالندھر
شاعر، گیت کار
مشہور گیت : ہم سب بھارتی ہیں
(NCC گیت)
غزل، گیت، نظم میں مشہور

18. وحید کی ماں نے اپنی بہو کے نام خط لکھا۔ خط پڑھ کر جہاں آرا بیگم بہت خوش ہوئی۔ وہ ایک جوابی خط لکھنا چاہتی ہے۔ وحید کی ماں کے نام بیگم کا خط تیار کیجیے۔ **4**

19. نیچے چند اشعار دیے گئے ہیں۔ کسی ایک شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے : **4**

ہم محنت کش جگ والوں سے جب اپنا حصّہ مانگیں گے
اک کھیت نہیں اک باغ نہیں ہم ساری دنیا مانگیں گے

یا

اپنی آزادی کو ہم ہرگز مٹا سکتے نہیں
سر کٹا سکتے ہیں لیکن سر جھکا سکتے نہیں

17. سدرشن فاخر اردو کا مشہور و مقبول شاعر اور گیت کار ہے۔ فاخر ان کا تخلّص ہے۔ این سی سی کا گیت 'ہم سب بھارتی ہیں' ان کا لکھا ہوا مشہور گیت ہے۔ ان کی پیدائش ۱۹۳۸ء کو فیروز پور میں ہوئی۔ ان کا انتقال ۲۰۰۸ء کو جالندھر میں ہوا۔

18. دہلی

۲۸/فروری ۲۰۱۹ء

پیاری امّی ، آداب!

آپ کا خط ملا۔آپ کی باتیں جان کر بڑا دکھ محسوس ہو رہا ہے۔لیکن آپ دکھی رہنے کی بات نہیں ہے۔ہم دونوں کل ہی محمد پور کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔آپ لوگوں سے ملنے کا موقع میرے لیے خوش نصیبی ہے۔تمام گھر والوں سے ہمارا سلام کہیے۔

بڑے پیار سے

آپ کی بہو جہاں آرا بیگم

19. ؎ ہم محنت کش جگ والوں سے جب اپنا حصّہ مانگیں گے اک کھیت نہیں اک باغ نہیں ہم ساری دنیا مانگیں گے

یہ شعر مشہور ترقی پسند انقلابی شاعر فیضؔ احمد فیضؔ کا لکھا ہوا ہے۔اس نظم میں شاعر محنت مزدوری اور محنت کش لوگوں کا ذکر کر رہا ہے۔

شاعر اس شعر میں محنت کش لوگوں کی طرف سے باتیں کر رہا ہے۔کہ محنت کش لوگ اس دنیا میں سب کچھ ہیں۔دنیا والوں سے وہ اپنا حصّہ مانگیں گے تو ساری دنیا مانگنا چاہیے۔وہ صرف کھیت یا باغ کے حق دار نہیں ہیں۔

یا

؎ اپنی آزادی کو ہم ہرگز مٹا سکتے نہیں سر کٹا سکتے ہیں لیکن سر جھکا سکتے نہیں

یہ شعر مشہور شاعر شکیلؔ بدایونی کا لکھا ہوا ہے۔شکیلؔ بدایونی مشہور فلمی نغمہ نگار بھی تھے۔یہ شعر ان کا لکھا ہوا ایک فلمی گیت سے لیا گیا ہے۔فلم کا نام ' لیڈر ' ہے۔اس گیت میں شاعر حبِّ وطن کا جذبہ خوب صورت انداز میں ظاہر کر رہا ہے۔

شاعر اس شعر میں بتا رہا ہے کہ اپنی آزادی بہت اہم ہے۔ہم ہرگز اپنی آزادی کو مٹا نہیں سکتے ہیں۔دشمن لوگ ہمارے سر تو کاٹ لے سکتے ہیں، لیکن ہمارے سر ان کے قدموں پر رکھوا نہیں سکتے ہیں۔کیوں کہ ہم لوگ اپنے وطن پر بڑا فخر کرتے ہیں۔اس لیے ہم وطن کی خاطر سر اونچا رکھنے والے ہیں۔

☆☆☆

Prepared by :
FAISAL VAFA
HST URDU
GHSS CHALISSERY, PALAKKAD
faisalvafa@gmail.com, 9846907761